© rasailojaraid.com

کی داد دیتے ہوئے یہ کہنا پڑتا ہے کہ اکثر زبان کے صحیح ذوق سے محروم ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی کتابوں میں ایسی رکیک غلطیاں واقع ہوجاتی ہیں، جن کے باعث وہ درسی کتاب بننے کے لائق نہیں رہتیں۔

ان حالات میں اگر ایک آدھ کتاب کبھی کسی ذوق اور واشناس مستعرب کے قلم سے نکل آتی ہے تو دل سے بے ساختہ داد نکل پڑتی ہے اور فرط مسرت میں قلم بہکنے لگتا ہے۔ مولانا ابوالحسن علی حسنی ندوی کی زیر نظر کتاب قصص النبیین للاطفال دیکھ کر اس کج مج رقم کے ذہن میں جو خیالات پیدا ہوئے۔ ان کی جھلک اوپر کی سطروں میں نمایاں ہے۔

یہ کتاب بچوں کے لیے ہے۔ درسی ریڈروں کے ساتھ عام مطالعہ (Rapid reading) کے لیے استعمال کی جائے تو بہتر ہے۔ بشرطیکہ درسی ریڈر القراءۃ الرشیدہ یا اس قسم کی کوئی دوسری ریڈر ہو۔ جدید مصر میں ایک روشناس ادیب کامل کیلانی نے حکایات الاطفال کے نام سے بچوں کے از خود مطالعہ کے لیے ریڈروں کا ایک سلسلہ تالیف کیا ہے، جو تجربے سے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ راقم نے خود بھی دار العلوم ندوۃ العلماء کی مدرسی کے زمانے میں اس سلسلے کو بہت کر تجربہ کیا ہے۔ مصنف نے کامل کیلانی کا پورا چربہ اتارا ہے۔ اتنے فرق کے ساتھ کہ کیلانی نے سرخ مرغ اور اس قسم کے دوسرے قصے لکھے ہیں۔ اور علی میاں نے انبیاء کے قصے منتخب کیے ہیں۔ زیر تبصرہ کتابچے میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت یوسفؑ کے قصے ہیں۔ مصنف عربی زبان کا بڑا ستھرا اور اچھا مذاق رکھتے ہیں۔ ایسا اچھا مذاق کہ شاذ ہندوستان میں کم لوگوں کو نصیب ہو۔ اس لیے کتاب میں کسی قسم کی عجمیت، ہندیت یا رکاکت دخل انداز نہیں ہو سکی۔

مگر بچوں کے مطالعہ کے لیے صرف ایک کتابچہ کافی نہیں ہو سکتا۔ مصنف سے ہماری درخواست ہے کہ وہ کم سے کم ایسی دس کتابیں لکھ کر عربی سیکھنے اور سکھانے والوں کا کام آسان کر دیں۔ خود انھوں نے بھی دیباچے میں اس کا وعدہ کیا ہے۔ ہم ان کی خدمت میں صرف اس قدر عرض کریں گے کہ

الکریم اذا وعد وفا

(م - ع)

ذہنی زلزلے

جناب ابو السلام صاحب نعیم صدیقی۔ ۱۹۲ صفحے۔ لکھائی چھپائی کاغذ بہترین دار الاشاعت نشأت ثانیہ، حدید بلے پلی۔ حیدرآباد۔ دکن۔ قیمت ۱؎ روپے

© rasailojaraid.com